|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| دار الافتاء  جامعہ مدنیہ  بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی |  | **DARUL IFTA**  **JAMIA MADNIAH**  BLOCK I,NORTH NAZIM ABAD  KARACHI |

فتوی نمبر 144412090139

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

جناب مفتی صاحب ایک مسئلہ معلوم کرنا ہے کہ ایک شخص کے پاس ایک لاکھ کا موبائل ہے اور 50ہزار نقدی ہے ،کیا اس شخص پر قربانی واجب ہے جبکہ یہ موبائل استعمال میں ہے؟

مستفتی:عظمت اللہ

طالب علم درجہ خامسہ،جامعہ مدنیہ

**الجواب حامدا ومصلیا**

واضح رہے کہ جو شخص صدقۃ الفطر کے نصاب کا مالک ہو اور وہ مال حاجت اصلیہ سے زائد ہو تو اس پر قربانی واجب ہے تاہم حاجت اصلیہ لوگوں کے احوال کے اعتبار سے مختلف ہوا کرتی ہے ، موجودہ دور میں موبائل فون کو حاجت اصلیہ سے نکالنا  مشکل ہے ۔

لہذا صورت مسئولہ میں اگر کسی کے پاس قیمتی موبائل فون ہو اور اس کو بطور ضرورت استعمال کررہا ہواوراس کے پاس صرف50ہزارروپے ہوتو ایسے شخص پر قربانی واجب نہیں ہے ۔

لما فی الفتاوی الھندیۃ:

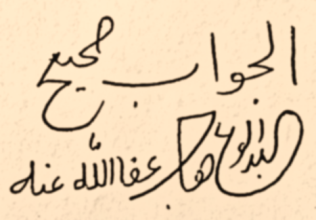
وَأَمَّا شَرَائِطُ الْوُجُوبِ منها الْيَسَارُ وهو ما يَتَعَلَّقُ بِهِ وُجُوبِ صَدَقَةِ الْفِطْرِ ۔۔۔وَالْمُوسِرُ في ظَاهِرِ الرِّوَايَةِ من له مِائَتَا دِرْهَمٍ أو عِشْرُونَ دِينَارًا أو شَيْءٌ يَبْلُغُ ذلك سِوَى مَسْكَنِهِ وَمَتَاعِ مَسْكَنِهِ وَمَرْكُوبِهِ وَخَادِمِهِ في حَاجَتِهِ التي لَا يَسْتَغْنِي عنها .

(ج5،ص292،ط رشیدیۃ،کوئٹہ)

لما فی ردالمحتار علی الدرالمختار:

وشرائطها : الإسلام والإقامة واليسار الذي يتعلق به  وجوب صدقة الفطروقال ابن عابدين قوله اليسار بأن ملك مائتي درهم أو عرضا يساويها غير مسكنه وثياب اللبس أو متاع يحتاجه إلى أن يذبح الأضحية .

( ج6،ص312،ط سعید،کراچی)



09/12/1444ھ

28 /6/2023ش

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ:محمد عباس غفراللہ لہ ولوالدیہ

جامعہ مدنیہ،بلاک آئی،شمالی ناظم آباد،کراچی

09/12/1444ھ

28 /6/2023ش